Entry Test

Academic Session 2019-20

URDU

Total Marks **25**

45 min

Class: IG-I(VIII)

Write in block letters:

Candidate Name

Date

Kindly read the instructions carefully;

1. **Answers must be written in ink.**
2. **Write the number of question distinctly before each answer.**
3. **CALCULATOR IS ALLOWED.**

FOR OFFICIAL USE ONLY

Total Marks		**Marks Obtained**		**Percentage**	

مضمون

14 راگست کا دن پاکستان کی تاریخ میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔اس حوالے سے آپ کے سکول میں ''جشن آزادی تقریبات'' کا اہتمام کیا گیا ہے۔تقریبات میں مختلف مقابلوں میں سے ایک مقابلہ مضمون نویسی کا ہے۔آپ اس مقابلے کے لیے مضمون تحریر کیجیے۔اچھا مضمون لکھنے والے طالب علم کو 10000 روپے انعام دیا جائے گا۔آپ کا مضمون 150-200 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔آپ چاہیں تو مندرجہ ذیل نکات سے مدد لے سکتے ہیں:

☆ جشن آزادی کا مفہوم ☆ ''جشنِ آزادی'' تاریخ کو دہرانے کا دن ☆ آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے کیا کرنا چاہیے

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

[Total:15]

پچھلے صفحہ پر دی گئی معلومات کو پڑھ کر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1-دنیا میں جنگلات کی کل کتنی شرح ہے؟

[1]..

2-پاکستان میں کتنے فی صدر رقبے پر جنگلات پائے جاتے ہیں؟

[1]..

3-صنوبر کے درختوں سے کیا کیا حاصل ہوتا ہے؟

....

....

....

[4]..

4- کم بلند ہمالیہ کے سلسلے میں کون سے درخت پائے جاتے ہیں؟

[1]..

5- کون سے جنگلات اپنی خوبصورتی کی بنا پر مشہور ہیں؟

[1]..

6-زیارت کا نام زیارت کیوں پڑا؟

[1]..

7-صنوبر کا جنگل کتنی بلندی پر واقع ہے؟

[1]..

[Total:10]

(تفہیم)

کائنات میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی بے شمار نعمتوں میں ایک خوب صورت تحفہ درخت اور سبزہ بھی ہیں۔ جو انسان کے دل کو پُر سکون اور طبیعت کو خوشگوار کرتا ہے۔ اس سبزے کی خوب صورتی نہ صرف کائنات کی شادابی میں اضافہ کرتی ہے بلکہ تمام مناظر کو بھی خوب صورت بناتی ہے دنیا میں جنگلات کی شرح 35% سے 40% تک ہے جب کہ پاکستان میں 4.224 ملین ہیکٹر پر مشتمل ہے جو کہ کل رقبہ کا صرف 5 فیصد ہے۔ ان درختوں میں جونیپر، الپائن، دیودار اور سفیدے کے اونچے اونچے درخت شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ۵۷۰۰ اقسام کے پودے، درخت اور جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے ۲۰۳ اقسام چترال اور شمالی بلوچستان میں ہیں۔ جو ملک کے کل درختوں کا ۴ فیصد ہیں۔ کم بلند ہمالیہ کے سلسلوں میں بارش زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہاں جنگلات کی بھرمار ہے اور ان میں دیودار، پائین گلِ لالہ، شاہ بلوط یا بید مجنوں کے گھنے درخت پائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے چاروں صوبوں میں جنگلات ہیں جب کہ صنوبر کے جنگلات اپنی خوبصورتی کی بنا پر دنیا بھر میں مشہور ہیں پاکستان میں یہ جنگلات صوبہ بلوچستان کے علاقے زیارت میں ہیں اس علاقے کا نام زیارت وہاں کے ایک بزرگ کے مقبرے کی زیارت کی وجہ سے مشہور ہوا۔ زیارت میں موجود صنوبر کا یہ جنگل دنیا میں پائے جانے والے تین قدیم جنگلوں میں شامل ہے۔ یہ ۱۳۳ کلومیٹر شمال میں سطح سمندر سے ۲۴۴۹ کلومیٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ بلوچستان میں زیارت کے مقام پر صنوبر کے یہ طویل قامت درخت اپنی نسل کی بنا پر دنیا بھر کے جنگلات کے درختوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ یہ درخت زمین کی تہ سے نکلنے والا ایک انمول خزانہ ہیں یہ درخت سال میں چند سینٹی میٹر ہی بڑھتا ہے۔ زیارت میں یہ تقریباً ۵۱۳۰۰ ہیکٹر پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ درخت اتنے قدیم ہیں کہ کچھ درختوں نے حضرت عیسیٰؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت ابراہیمؑ کا زمانہ بھی دیکھا ہوا ہے۔ یہ وہی علاقہ ہے جہاں قائداعظم نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے تھے ان کی رہائش گاہ بھی یہاں موجود ہے۔ یہ درخت سٹابری کا ذائقہ بھی دیتے ہیں اور ان سے تیل بھی حاصل ہوتا ہے ہربل ادویات اور کیمیکل کے علاوہ شہد بھی دنیا بھر میں مشہور ہے۔